CPL 61

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

بدھ 25- اکتوبر 2000ء - 26 رجب 1421 ہجری - 25- اخاء 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 244

خدا کی طرف قدم بڑھاؤ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ جو شخص مجھ سے بالشت بھر قریب ہوتا ہے میں اس سے گز بھر قریب ہوتا ہوں' اگر وہ مجھ سے ایک ہاتھ قریب ہوتا ہے تو میں دو ہاتھ قریب ہوتا ہوں اور جب وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر جاتا ہوں۔

(مسلم کتاب التوبہ باب فی الحض علی التوبہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

ہماری غرض بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ لوگوں کو اس خدا کی طرف رہنمائی کریں جسے ہم نے خود دیکھا ہے۔ سنی سنائی بات اور قصہ کے رنگ میں ہم خدا کو دکھانا نہیں چاہتے بلکہ ہم اپنی ذات اور اپنے وجود کو پیش کر کے دنیا کو خدا تعالیٰ کا وجود منوانا چاہتے ہیں۔ یہ ایک سیدھی بات ہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف جس قدر کوئی قدم اٹھاتا ہے خدا تعالیٰ اس سے زیادہ سرعت اور تیزی کے ساتھ اس کی طرف آتا ہے۔ دنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ جب ایک معزز آدمی کا منظور نظر عزیز اور واجب التعظیم سمجھا جاتا ہے تو کیا خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے والا اپنے اندر ان نشانات میں سے کچھ بھی حصہ نہ لے گا جو خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور بے انتہا طاقتوں کا نمونہ ہوں۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 212)

سب سے اول تو ضروری یہ بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کے وجود پر یقین پیدا ہو۔ اس کے بعد روح میں خود ایک جذب پیدا ہو جاتا ہے۔ جو خود بخود اللہ تعالیٰ کی طرف کھچی چلی آتی ہے۔ جس جس قدر معرفت اور بصیرت بڑھے گی۔ اسی قدر لذت اور سرور بڑھتا جائے گا۔ معرفت کے بغیر تو کبھی لذت پیدا نہیں ہو سکتی۔ ذوق شوق کا اصل مبدء تو معرفت ہی ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 460)

خدا کی محبت حاصل کرنے کی انتہائی کوشش کرو

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

ساری دنیا جو اللہ تعالیٰ کے انعامات سے بھری ہوئی ہے اور جو اخلاقی اور روحانی لذتوں اور سرور کی آماجگاہ ہے' اس زندگی کا تعلق' اس لذت کا تعلق اور اللہ تعالیٰ کے اس پیار کا تعلق' اس دنیا کی زندگی کے ساتھ بھی ہے۔ لیکن اس اگلی زندگی کے ساتھ حقیقی اور شدید تعلق ہے۔ اسی لئے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے فرمایا ہے کہ جنتیں دو ہیں۔ ایک اس دنیا کی جنت اور ایک اس اخروی دنیا کی جنت۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے پیار کو پالیتا ہے اسے اس دنیا میں بھی جنت مل جاتی ہے۔

ان ساری باتوں سے ایک یہ نتیجہ بھی بڑا واضح اور نمایاں طور پر نکلتا ہے کہ ایک احمدی بچے بوڑھے اور جوان۔ مرد و زن کا یہ بنیادی فرض ہے کہ وہ اپنی تمام صلاحیتوں کی نشوونما کو انتہا تک پہنچانے کے لئے انتہائی محنت اور جفاکشی کی زندگی گزارے۔ اس کے بغیر زندگی کا کوئی مزہ نہیں۔ اس کے بغیر زندگی کی کوئی لذت نہیں اور اس کے بغیر زندگی کا کوئی سرور نہیں۔ یہ میں اس لئے کہتا ہوں کہ اگر ہمارا رب مثلاً کسی سے یہ کہے کہ میں تجھے اپنے سو پیار دینا چاہتا ہوں اور وہ کہے کہ اے ہمارے پیدا کرنے والے پیارے محبوب خدا! میں تو تیرے صرف بیس پیار لوں گا اور باقی کو چھوڑ دوں گا تو اس میں زندگی کا کیا مزہ ہے۔

پس اللہ تعالیٰ تمہیں جتنا پیار دینا چاہتا ہے وہ تم حاصل کرو مگر اس کا انحصار تمہاری صلاحیتوں اور قوتوں کے پیمانے پر ہے۔ اس لئے تم اپنے اس پیمانے کو آدھا نہ بھرو اور نہ اس میں کوئی سوراخ ہونے دو کہ کہیں وہ چیز بھی بیچ میں سے بہہ نہ جائے جو تم نے حاصل کی ہے۔ غرض جس حد تک تم خدا تعالیٰ کی محبت کو حاصل کرنے کے اہل اور قابل بنائے گئے ہو' تم انتہائی کوشش کرو کہ اللہ تعالیٰ کی محبت کو اپنی اہلیت کے مطابق انتہائی طور پر پالو تا کہ تمہیں اس دنیا کے انعامات بھی ملیں اور اس دنیا کے انعامات بھی ملیں۔

پس یہی محنت ہے۔ یہی جدوجہد ہے۔(-) یہی کوشش ہے اور یہی جفاکشی ہے جس کی طرف (دین حق) ہمیں بلاتا ہے اور جس پر قرآن کریم نے مختلف پہلوؤں سے مختلف رنگوں میں بار بار زور دیا ہے اور اس کی تاکید فرمائی ہے۔

(از خطبہ 4- فروری 1972ء)

احباب کرام سے ضروری گزارش

○ شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری' سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں' کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔ چونکہ یہ شعبہ مشروط بامد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بگاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جا سکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ضرورت لیڈی کمپیوٹر انسٹرکٹر

○ گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین چناب نگر کے کمپیوٹر سنٹر کے لئے لیڈی کمپیوٹر انسٹرکٹر کی ضرورت ہے۔

تعلیمی قابلیت D ماسٹر یا بیچلرز ڈگری کمپیوٹر سائنسز۔ یا ایم۔ ایس سی بمعہ ایک سالہ کمپیوٹر ڈپلومہ

تنخواہ اور دیگر مراعات تجربہ اور قابلیت کی بنا پر ہوں گی۔

درخواست کالج آفس میں بمعہ تعلیمی اسناد 29- اکتوبر 2000ء تک پہنچا دیں۔

پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین۔ چناب نگر (ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

فرخ سلطانی

دلبر مرا یہی ہے

نمبر 67

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دلکش پہلو

پاکیزہ مزاج

حضرت انس ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے سواری کے لئے جانور مانگا۔ حضور ؐ نے اس سے فرمایا میں سواری کے لئے تمہیں اونٹنی کا بچہ دوں گا۔ وہ کہنے لگا حضور ؐ میں اونٹنی کا بچہ لے کر کیا کروں گا؟ اس پر حضور ؐ نے فرمایا کیا اونٹ اونٹنی کا بچہ نہیں ہوتا؟

(ترمذی ابواب البرباب المزاح)

حضرت انس ؓ بیان کرتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار از راہ مزاح انہیں کہا۔ اے دو کانوں والے۔

(ترمذی ابواب البر والصلہ باب فی المزاح)

حضرت انس ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ایک بوڑھی عورت سے فرمایا کہ بوڑھی عورتیں جنت میں نہیں جائیں گی۔ وہ عورت قرآن کریم پڑھتی تھی۔ گھبرا کر کہنے لگی۔ حضور ؐ کس وجہ سے نہیں جائیں گی حضور ؐ نے اس سے فرمایا۔ کیا تو نے قرآن کریم میں نہیں پڑھا ہے۔

کہ ہم نے انہیں (جنت والیوں کو) نوعمر اور کنواریاں بنایا یعنی بوڑھی عورتیں بھی کنواری اور نوعمر بن کر جنت میں جائیں گی۔

(مشکوۃ کتاب الادب باب المزاح)

حضرت انس ؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں بے تکلف ہو کر گھل مل جایا کرتے تھے۔ بعض اوقات میرے چھوٹے بھائی کو پیار سے فرماتے اے ابو عمیر! تمہارے نغیر کو کیا ہوا۔ عمیر کے پاس ایک ممولہ تھا جس کے ساتھ وہ کھیلا کرتا تھا اور وہ مر گیا تھا۔

(بخاری کتاب الادب باب الانبساط الی الناس)

حق گو

حضرت ابو ہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ کسی بات پر لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ حضور! آپ بھی کبھی ہم سے مزاح کر لیتے ہیں۔ اس پر حضور ؐ نے ارشاد فرمایا میں حق کے سوا کچھ اور نہیں کہتا (یعنی میرے مزاح میں خوش مزاجی کے علاوہ حکمت، سچائی، بھلائی بھی ہوتی ہے جس کی طرف متوجہ کرنا مقصد ہوتا ہے۔)

(ترمذی ابواب البر والصلہ باب ماجاء فی المزاح)

تندرست مومن

حضرت ابو ہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تندرست و توانا مومن کمزور صحت والے مومن سے بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے۔ ہر ایک چیز میں خیر اور بھلائی ہے جو چیز نفع دیتی ہے اس کی ہمیشہ حرص رکھو۔ اللہ تعالیٰ سے مدد چاہو، عاجز بن کر نہ بیٹھو۔ اور اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچے تو یہ نہ کہو کہ اگر میں ایسا کرتا تو ایسا نہ ہوتا۔ بلکہ یہ کہو کہ میں نے کوشش کی لیکن اللہ تعالیٰ کی تقدیر یہی تھی۔ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کاش کہنا اور پچھتاوے اور حسرت کا اظہار کرنا شیطان کے اثر ڈالنے کی راہ ہموار کرتا ہے۔

(مسلم کتاب القدر باب فی الامر بالقوۃ)

دوڑ کا مقابلہ

حضرت عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک سفر میں وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھیں۔ حضور ؐ اور حضرت عائشہ ؓ نے دوڑ میں مقابلہ کیا۔ حضرت عائشہ ؓ آگے بڑھ گئیں۔ لیکن ایک اور موقع پر جب کہ وہ کچھ موٹی ہو گئی تھیں، پھر دوڑ میں مقابلہ ہوا۔ حضرت عائشہ ؓ کہتی ہیں اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھ گئے اور حضور ؐ نے فرمایا اے عائشہ! اس مقابلے کا بدلہ اتر گیا۔

(ابوداؤد کتاب الجہاد باب فی السبق علی الرجل)

دائیں طرف سے

حضرت ابو ہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص جوتی پہننے لگے تو پہلے دایاں پاؤں پہنے اور جب اتارنے لگے تو پہلے بایاں پاؤں اتارے تاکہ شروع میں بھی دائیں طرف کا خیال رہے اور آخر میں بھی۔

(بخاری کتاب الادب باب ینزع النعل الیسری)

حضرت عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حتی الامکان تمام کام دائیں طرف سے شروع کرنا پسند فرماتے تھے۔ یہاں تک کہ وضو یا غسل کرنے، کنگھی کرنے اور جوتا پہننے میں بھی۔

(ابوداؤد کتاب اللباس باب فی الانتعال)

(رپورٹ: بشیر الدین سامی)

جلسہ سالانہ برطانیہ 2000ء کے موقع پر

شعبہ خصوصی مہمانان

جلسہ سالانہ برطانیہ 2000ء کے موقع پر بڑی کثرت سے بیرونی ممالک سے VIP مہمانوں کی متوقع آمد کے پیش نظر حضور انور ایدہ اللہ نے مہمان نوازی کی ذمہ داری مکرم چوہدری ہادی علی صاحب کے سپرد فرمائی تھی۔ ان کے نائب ناظم اول مکرم ڈاکٹر فرید احمد صاحب معاونت میں ہمہ تن مصروف رہے۔ ان مرکزی وی آئی پی مہمانوں کی تعداد 109 تھی جن میں بادشاہ، وزراء، ممبران پارلیمنٹ، مختلف حکومتوں کے اداروں کے سربراہ، اور معززین شامل تھے۔

بادشاہوں میں:

His Excellency Ajigla Toyi Kpodegbe (King)

His Excellensy Chapargui Adkou Bio Alidou (King)

اور وزراء مملکت میں:

Mr. Yaqooba Bari, Minister of Burkina Faso.

Mr. Ustaz Mustafa Kamal Ameen, Chief from Ghana.

Hon. Mr. Abdulaye Bio Tchane, Minister of Finance and Economic Affairs. Republic of Benin.

Hon Mr. Yacouba Fassasi, First Special Adviser to the President of Republic of Benin.

Hon. Mrs. Siokira Adeothy Koomakpai Adviser for Health and Social Security to the President.

خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

ان معزز مہمانوں کی رہائش کے لئے لندن میں جماعت کے گیسٹ ہاؤس نمبر 41 کے علاوہ گلفورڈ (Guildford) کے علاقہ میں 14 فلیٹس کرایہ پر حاصل کئے گئے تھے جہاں ان کے قیام کا انتظام تھا۔ مکرم نصیر احمد عابد صاحب ان قیام گاہوں کے نائب ناظم مقرر تھے۔

ان مہمانوں کے استقبال اور الوداع کے علاوہ روز مرہ کی سفری ضرورتوں اور مختلف مقامات کی سیر کے لئے متعدد کاریں اور Vans زیر استعمال رہیں۔ اس ذمہ داری کے لئے مکرم کلیم احمد باجوہ صاحب نائب ناظم تھے۔ وی آئی پی مہمانوں کی مہمان نوازی اس لحاظ سے خاص محنت اور توجہ کی محتاج تھی جبکہ ان مہمانوں کا تعلق قازقستان، تاتارستان، ازبکستان، روس، اردن، مراکش، گھانا، نائیجیریا، برکینا فاسو، البانیہ، آئیوری کوسٹ، سویڈن، تنزانیہ، شام اور کینیا وغیرہ ممالک سے تھا۔ ان سب کے مزاج کے مطابق مہمان نوازی کا فریضہ نائب ناظم مکرم مظفر احمد صاحب کھوکھر کے سپرد تھا جن کی نگرانی میں خورو نوش کی ضروریات بروقت ان کی رہائش گاہوں پر پہنچائی جاتیں اور سب مہمانوں کے ذائقہ کے مطابق مختلف انواع کے کھانوں کی تیاری کی جاتی۔ دوران جلسہ VIP مہمانوں کے آرام اور مہمان نوازی کے لئے اسلام آباد کی ٹینس گراؤنڈ میں VIP مارکی لگائی گئی تھی جہاں ان کے شایان شان انتظام رکھا گیا تھا جس کے نائب ناظم مکرم داؤد چو صاحب تھے۔ جلسہ کی مصروفیات کے بعد اس مارکی میں معزز مہمانوں کی تواضع کی جاتی۔ دوپہر اور شام کا کھانا پیش کیا جاتا۔ ان مہمانوں کی مہمان نوازی کا سلسلہ بیس روز تک جاری رہا۔

(الفضل انٹرنیشنل 6/1 اکتوبر 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اجازت مانگی

حضرت سہل بن سعد ؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پینے کے لئے کچھ (دودھ) پیش کیا گیا۔ آپ ؐ کے دائیں طرف ایک نوجوان بیٹھا تھا اور بائیں جانب بزرگ صحابہ ؓ بیٹھے تھے۔ آپ ؐ نے نوجوان سے کہا کیا تم اجازت دیتے ہو کہ (پہلے میں ان (بزرگوں) کو دوں؟ نوجوان نے جواب دیا۔ نہیں۔ میں آپ ؐ کی طرف سے آئے ہوئے (برکتوں بھرے) اپنے حصہ کو (کسی اور کے لئے) چھوڑ نہیں سکتا۔ چنانچہ آپ ؐ نے (پیالہ) اس کے ہاتھ میں پکڑا دیا۔

(بخاری کتاب الھبہ باب الھبہ المقبوضۃ)

شگفتہ مجلس

حضرت جابر بن سمرہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں سو سے زیادہ دفعہ بیٹھنے کی سعادت ملی۔ آپ ؐ کے صحابہ ؓ ان مجالس میں (بعض اوقات) ایک دوسرے کو شعر بھی سناتے اور جاہلیت کے زمانہ کے واقعات کا ذکر بھی ہوتا۔ آپ ؐ خاموش (بیٹھے باتیں سنتے) رہتے اور بعض اوقات ان کی خوشی میں شامل ہونے کے لئے تبسم بھی فرماتے۔

(ترمذی کتاب الادب۔ باب ماجاء فی انشاد الشعر)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

محمد عبدالمالک صاحب

چوہدری محمد عبدالغنی صاحب مرحوم

کی خدمات سلسلہ عالیہ احمدیہ اور ذاتی احوال

میرے پیارے والد صاحب چوہدری محمد عبدالغنی 27 فروری 1918ء کو بمقام چک نمبر 503 تحصیل سمندری ضلع لائل پور پیدا ہوئے۔ آپ کے والد صاحب کا نام میاں محمد عنایت اللہ تھا۔ آپ کے آباء و اجداد دھن گھیب سے ہجرت کرکے براستہ ساہیوال (سرگودھا) شورکوٹ کے نواح میں بولا بلوچاں نامی ایک گاؤں میں آباد ہوئے۔ آپ کی قوم چوعظہ (مغل) تھی۔ والد صاحب کے برادران کے نام چوہدری محمد عبدالرحمٰن صاحب (جن کی وفات نوجوانی میں ہی ہوگئی تھی) چوہدری محمد عبدالعزیز صاحب ایم اے ہیڈ ماسٹر اور چوہدری محمد عبداللہ ریٹائرڈ سیکشن آفیسر تھے۔

ہمارے خاندان میں احمدیت 1928ء میں آئی۔ پہلے پہل احمدیت والد صاحب کے ماموں زاد بھائی میاں نواب دین مرحوم (ریٹائرڈ اسسٹنٹ رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹی) نے قبول کی جو مہر نور سلطان مرحوم جھنگ گھمیانہ کے زیر دعوت تھے۔ مہر صاحب مرحوم کے بزرگان جو بستی وریام تحصیل شورکوٹ کے رہائشی تھے۔ انہوں نے حضرت اقدس مسیح موعود مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔

میرے دادا مرحوم مکرم میاں نواب دین صاحب مرحوم کے قبول احمدیت کے تھوڑے عرصے ہی بعد فوت ہوگئے تھے۔ اس لئے احمدیت میں داخل نہ ہوسکے البتہ آپ کے زیر مطالعہ حضرت اقدس مسیح موعود کی ایک دو کتب آئیں تھیں۔ میاں نواب دین صاحب مرحوم کی دعوت الی اللہ کے زیر اثر میرے والد صاحب مرحوم اور آپ کے برادران نے 1932ء میں احمدیت قبول کی اور آپ کی بیعت کی منظوری کا کارڈ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے پرائیویٹ سیکرٹری نے بھجوایا جو قادیان (پنجاب) سے 9 نومبر 1932ء کو لکھا گیا تھا۔ وہ والد صاحب مرحوم کے کاغذات میں اب تک محفوظ چلا آتا ہے۔ اس بیعت میں ہماری دادی جان مرحومہ بھی شامل تھیں۔ میرے والد صاحب مرحوم کی شادی 4 ستمبر 1942ء کو ہوئی میری والدہ مرحومہ عائشہ بیگم صاحبہ نے اپنی ایک رویا کی بناء پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تحریری بیعت 1945ء میں کی۔ بیعت کی قبولیت کا خط 2/ اکتوبر 1945ء کا تحریر کردہ ہے۔

ہم تین بھائی ہیں، بڑے بھائی کا نام پروفیسر ڈاکٹر چوہدری محمد عبدالخالق ہے جو منی سوٹا امریکہ میں مقیم ہیں۔ خاکسار چار سال تک بطور مینیجر نیشنل بینک ربوہ میں تعینات رہا اب زونل آفس جھنگ میں بطور زونل انسپکٹر تعینات ہے۔ سب سے چھوٹے بھائی کا نام چوہدری محمد عبدالرازق ہے جو حبیب بینک ربوہ میں افسر ہیں۔ الحمدللہ سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں ہماری تین بہنیں ہیں بڑی آپا بشریٰ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب ایڈووکیٹ جھنگ، دوسری محترمہ صفیہ مبشرہ بیگم صاحبہ زوجہ نذیر احمد صاحب کنٹریکٹر ملتان اور تیسری محترمہ رضیہ مبشرہ بیگم صاحبہ زوجہ میاں مبشر احمد صاحب آفیسر یونائیٹڈ بینک جھنگ ہیں۔

حصول علم کا آپ کو انتہائی شوق تھا۔ باوجود نامساعد حالات کے آپ نے اپنی تعلیم جاری رکھی۔ اگرچہ اس میں کئی لمبے وقفے بھی آئے مگر آپ نے اپنی تعلیمی قابلیت میں مسلسل ترقی اور اضافہ کیا جو عمر اور مصروفیات کے باوصف ایک گونہ لگن سے تھا۔ گویا چکی کی مشقت بھی جاری تھی اور مشق سخن بھی۔

1934ء میں آپ نے گورنمنٹ ہائی سکول شورکوٹ سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ مالی وسائل کے میسر نہ آنے کی وجہ سے آپ نے فروری 1939ء میں ڈپٹی کمشنر صاحب جھنگ کے دفتر میں بطور سٹینوگرافر کے ملازمت کا آغاز کیا اس وقت آپ کی تنخواہ پچیس روپے ماہوار سے شروع ہوئی۔ میٹرک اور ملازمت کے درمیانی عرصے کو آپ نے بیکار نہ گزارا بلکہ پنجاب ایجوکیشن کے محکمہ کا ایک کلیریکل امتحان 1937ء-1938ء میں پاس کرلیا۔ آپ کے بڑے بھائی چوہدری محمد عبدالعزیز صاحب مرحوم (ایم۔ اے) ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول آدھیوال جھنگ کی تحریر پر بی۔ اے کرنے کے لئے 1941ء میں منشی فاضل کا امتحان فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا بلکہ یونیورسٹی میں آپ نے ساتویں پوزیشن بھی حاصل کی پھر بی۔ اے کا امتحان 1945ء میں سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا۔

ربوہ کی خدمت

اس دوران آپ ہیڈ کلرک کے عہدے پر ترقی پاچکے تھے۔ کہ پاکستان معرض وجود میں آیا اور جماعت احمدیہ اپنا مرکز قادیان (انڈیا) سے تبدیل کرکے پاکستان میں آچکی تھی۔ اور جب نئے مرکز ربوہ کی اراضی کی الاٹمنٹ کا مرحلہ آیا تو والد صاحب مرحوم کو بھی اس کار خیر میں حصہ لینے کی سعادت میسر آئی۔ اس امر کا اعتراف مورخ احمدیت جناب دوست محمد شاہد صاحب نے تاریخ احمدیت جلد نمبر 11 میں بایں الفاظ کیا ہے۔

"حضرت نواب محمد دین صاحب جنہیں خود حضرت سیدنا المصلح الموعود نے یہ کام سونپا تھا۔ آپ کے علاوہ حضرت مرزا عزیز احمد صاحب، حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب درد، راجہ علی محمد صاحب سابق افسر مال ملک عمر علی صاحب کھوکھر رئیس ملتان، شیخ محمد دین صاحب مختار عام اور عبدالغنی صاحب ہیڈ کلرک بندوبست جھنگ (سابق امیر جماعت گھمیانہ) کی مساعی جمیلہ کا بھی نمایاں عمل دخل رہا (صفحہ 292)

ربوہ کی اراضی کی الاٹمنٹ کی منظوری جون 1948ء میں ہوچکی تھی۔ البتہ اس کے انتقال کی کارروائی ابھی تکمیل طلب تھی۔ چنانچہ یہ کارروائی 30 نومبر 1949ء کو عمل میں آئی۔ رجسٹری کے ان کاغذات پر بھی والد صاحب مرحوم کے دستخط بطور گواہ موجود ہیں بطور گواہ آپ کا نام چوہدری عبدالغنی ہیڈ کلرک سیٹلمنٹ آفس تحریر ہے۔

والد صاحب کو جھنگ گھمیانہ (جھنگ صدر) میں خدام الاحمدیہ کی تنظیم کے قیام کی اولین سعادت بھی ملی۔ 1942ء تا 1948ء آپ قائد مقامی مجلس خدام الاحمدیہ جھنگ گھمیانہ رہے۔ خدام الاحمدیہ ضلع جھنگ کے پہلے قائد منتخب ہوئے جو 1948ء سے 1950ء کا عرصہ ہے۔ اس عرصہ میں آپ جماعت احمدیہ جھنگ گھمیانہ کے امیر و امیر ضلع بھی رہے۔ مرکز احمدیت (ربوہ) کے قیام کے سلسلہ میں تمام ابتدائی مراحل میں خدمات سرانجام دیں۔ تقسیم ملک کے وقت جھنگ میں بالخصوص احمدی مہاجرین کی آبادکاری میں موثر کردار ادا کیا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی طرف سے ان ہی دنوں ایک اہم کام آپ کے سپرد کیا گیا۔ والد صاحب فرماتے تھے کہ یہ کام میرے منصب وعہدہ سے کہیں بڑا تھا۔ لیکن حضور خلیفۃ المسیح الثانی کی دعاؤں کے طفیل آپ نے اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش شروع کردی اور بفضلہ تعالیٰ آپ کی کوششوں سے وہ کام حضرت خلیفۃ المسیح کی خواہش کے مطابق سرانجام پاگیا۔ جب حضور کو اس بارے میں اطلاع دی گئی تو آپ نے خوشنودی کا اظہار کیا اور فرمایا کہ اس آدمی کو ترقی کرنی چاہئے۔ حضرت اقدس کی دعاؤں کے طفیل آپ (1960ء) میں جب سرگودھا کو ڈویژن کا درجہ دیا گیا۔ تو بطور سپرنٹنڈنٹ منتخب ہوگئے۔ بعد میں آپ سینئر سپرنٹنڈنٹ کے عہدہ پر ترقی پاگئے۔ اور 1960ء سے 1967ء تک سرگودھا تعینات رہے۔ یہاں بھی آپ کو جماعتی خدمات کی توفیق ملتی رہی۔

جماعت احمدیہ کی نیو سول لائن سرگودھا والی بیت الذکر کی تعمیر و الاٹمنٹ وغیرہ کا جھگڑا ایک لمبے عرصے سے چلا آرہا تھا۔ آپ کی کوششوں سے بالآخر جماعت بیت الذکر کی تعمیر کرنے میں کامیاب ہوگئی اور ابتداءً ایک چھپر ڈال کر پنج وقتہ نمازوں کا آغاز ہوگیا۔ اس سلسلہ کی تفصیلات تو حضرت مرزا عبدالحق صاحب کو اور مکرم جناب عبدالسمیع نون صاحب ایڈووکیٹ اور مکرم قریشی محمود الحسن، مکرم محمد حیات جوئیہ صاحب وغیرہ کو بخوبی معلوم ہوں گی۔ مجھے چونکہ ایک سرسری سی واقفیت تھی تو اس کے مطابق تحریر کردیا ہے۔

1968ء سے 1971ء تک آپ کمشنر آفس لاہور میں بطور سینئر سپرنٹنڈنٹ تعینات رہے۔ پھر کمشنر آفس بہاولپور میں 1974ء تک رہے اور فروری 1976ء میں کمشنر آفس ملتان سے اس عہدے سے (ریٹائر) پنشن یاب ہوئے۔

ملازمت کے آخری سالوں میں آپ نے ملتان یونیورسٹی سے ایل ایل بی کا امتحان 1975ء کے سیشن میں پاس کرلیا تھا۔ اس اضافی قابلیت نے آپ کے وقف بعد ریٹائرمنٹ میں مدد دی اور آپ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں بطور ناظم جائیداد جنوری 1979ء میں مقرر ہوگئے اور 1982ء تک اسی حیثیت سے خدمات سلسلہ سرانجام دیتے رہے۔

1983ء میں آپ بطور ناظم انصاراللہ جھنگ منتخب ہوگئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی سائیکل سواری کی تحریک پر انصاراللہ کے اجتماع منعقدہ ربوہ میں سائیکل پر ربوہ گئے۔ ربوہ میں کچھ کالونیاں بنائی گئی تھیں۔ ان کے کچھ تنازعات چل رہے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ان تنازعات کے نمٹانے کے لئے ایک کمیشن مقرر کیا اور اس کا صدر آپ کو بنایا۔ آپ نے باحسن جملہ تنازعات سلجھادیئے۔ آپ کے نام ناظر امور عامہ اپنی چٹھی مورخہ 30 مئی 1985ء میں تحریر کرتے ہیں۔

"کمیشن نے اپنی رپورٹ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجوائی تھی۔ جس میں ذکر کیا گیا تھا کہ کمیشن کے سپرد جملہ تنازعات باحسن طریق سے سلجھادیئے گئے ہیں۔ فی الحال کمیشن کے پاس کوئی کیس بقایا نہیں۔"

یہ رپورٹ حضور کے ملاحظہ میں آئی بعد ملاحظہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خوشنودی کا اظہار فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ الحمدللہ جزاکم اللہ۔

ہدیہ واپس کردیا

ورثاء حضرت مصلح الموعود کی ایک اراضی جھنگ صدر میں واقع گھمیانہ چک آبادی (موسومہ گنداٹوا) تھی۔ اس کی فروخت کے لئے والد صاحب مرحوم کو مختار نامہ جات دیئے

گئے۔ جب اس کام کی تکمیل ہو گئی تو حضرت سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ نے حضرت والد صاحب مرحوم کو جو شکریہ کا خط لکھا وہ ان الفاظ میں تھا۔

آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح کی ہدایت کے مطابق محنت اور کوشش سے کافی زمین فروخت کی ہے جس کے لئے ہم سب ورثاء حضرت خلیفۃ المسیح الثانی آپ کے بہت شکر گزار ہیں۔

ایک چھوٹا سا ہدیہ آپ کی خدمت میں ارسال ہے امید ہے قبول فرمائیں گے۔ جزاک اللہ

یہ ہدیہ مبلغ -/15000 روپیہ کا ڈرافٹ تھا۔ جسے حضرت والد صاحب (مرحوم) نے مورخہ 24 اگست 1993ء کو موصوفہ کی خدمت میں یہ کہہ کر واپس کر دیا کہ یہ ہدیہ ایک تبرک اور باعث صد افتخار و شکر گزاری ہے۔ اور یہ کہ ورثاء مصلح الموعود کی دعائیں آپ کے لئے سینکڑوں ہدیوں سے بڑھ کر ہیں۔

اس خدمت کی انجام دہی کے دوران بلدیہ جھنگ کے ایک کونسلر نے ایک ناجائز دیوار اراضی مذکور پر بنالی جسے والد صاحب کے ساتھ شریک بابت فروخت اراضی نے گروا دیا کونسلر نے پولیس کے پاس ایک غلط مقدمہ درج کروا کے والد صاحب کو کوتوالی میں بلایا اور ایک رات حوالات میں رکھا گیا۔ اگرچہ دوسرے دن رہائی مل گئی لیکن کچھ عرصہ بعد وہ کونسلر ایک سیاسی قتل میں ہلاک ہو گیا۔

میری یادداشت کے مطابق والد صاحب کی صحت چھوٹے موٹے سر درد' نزلہ زکام کے علاوہ نہایت اچھی رہی' پہلی بار 1986ء میں آپ کو نمونیا بخار ہوا اور اس کے لئے مختلف ٹیسٹوں کے نتیجے میں پتہ چلا کہ آپ کو ذیابیطس کی شکایت بھی ہے' چند سال کے وقفے سے 1989ء میں دوبارہ بیمار رہے لیکن پھر شفایاب ہو گئے' لیکن صحت آہستہ آہستہ گرتی گئی آخری بار مئی 1998ء میں بیمار ہوئے اور چیسٹ انفیکشن تشخیص ہوئی ساتھ ساتھ بلڈ شوگر کی مقدار بہت بڑھ گئی اس دفعہ کی بیماری کے بعد والد صاحب مرحوم دوبارہ بستر سے نہ اٹھ سکے۔ ان حالات کے پیش نظر خاکسار ربوہ نیشنل بینک سے اپنی تبدیلی کروا کے جھنگ آگیا' میرے بڑے بھائی مکرم محمد عبدالخالق صاحب امریکہ سے آٹھ دس روز کے لئے تیمارداری کے لئے آئے' والد صاحب کی یادداشت اس بیماری میں بہت کمزور ہو گئی تھی' اور بالعموم بہت ہی کم بات کرتے۔

اواخر دسمبر 1998ء میں شوگر کا لیول بہت چڑھ گیا۔ انسولین کے ذریعے کنٹرول کرنے کی کوششیں کی جاتی رہیں۔ آخر میں تو نیم بے ہوشی کی سی کیفیت طاری رہتی تھی۔ 12 جنوری 1999ء کو بخار 106 درجے تک ہو گیا اور اس بخار اور بے ہوشی کی حالت میں ایک الٹی آئی اور طبیعت بہت دگرگوں ہو گئی بعد دوپہر کوئی چار بج کر دس منٹ پر روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔

والد صاحب نے 22 اپریل 1940ء سے وصیت کر رکھی تھی۔ میت ربوہ لے جائی گئی۔ بعد نماز ظہر بیت مبارک میں محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت نے نماز جنازہ پڑھائی۔ تدفین کے بعد مکرم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب نے دعا کروائی۔ اس دوران بہت سارے دوستوں نے تعزیت کی اور والد صاحب کے اوصاف کے بارے میں مکرم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب نے علاوہ اور اوصاف کے والد صاحب کے بارے میں بیان کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم احمدیت کے شیر تھے۔

مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے کہا کہ روزانہ کی تلاوت قرآن کریم ان کا معمول تھا۔ روزے بڑی پابندی سے رکھا کرتے تھے۔ جب تک ہوش و حواس قائم رہے۔ تہجد کی نماز اور نماز چاشت ادا کرتے رہے۔ جملہ جماعتی تحریکات اور معمول کے چندہ جات بڑی باقاعدگی سے ادا کرتے رہے۔ خاندان کے غریب رشتہ داروں خواہ احمدی ہوں یا غیر احمدی۔ کی تعلیم کا خاص خیال رکھا کرتے تھے۔ بلکہ اکثر غریب رشتہ دار جو تقریباً سارے غیر احمدی تھے کی ملازمتوں کا بندوبست کیا۔ یتامیٰ کی خبر گیری بھی آپ نے اپنے ذمے لی ہوئی تھی۔ خلفاء وقت سے آپ کا ہمیشہ رابطہ رہتا تھا۔ 1985ء میں حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع کے شوق زیارت کے لئے جلسہ سالانہ برطانیہ میں بھی شرکت کی۔

افراد خاندان اور دیگر دوستوں سے خط و کتابت کا سلسلہ ہمیشہ جاری رہا۔ نہ صرف یہی بلکہ آپ نے ہمیشہ اپنی خط و کتابت کو ایک جیبی ڈائری میں ہر سال کے الگ نمبروں سے ریکارڈ رکھا۔ ان ڈائریوں میں سے بیس پچیس کے قریب ابھی محفوظ ہیں۔ ایک سال میں زیادہ سے زیادہ خطوط کی تعداد ڈیڑھ سو تک گئی ہے۔ خطوط کے علاوہ ڈائریوں میں اپنے ماہوار چندوں کا بھی حساب لکھا ہے۔ مثلاً ماہ جنوری 1951ء کے تفصیل اخراجات میں سے چندوں کا شاریوں درج ہے۔

چندہ حصہ آمد 0-4-14

لوکل فنڈ 0-2-0

1949ء کی ڈائری میں حصہ آمد اور لوکل فنڈ کے علاوہ کشمیر فنڈ کا چندہ 2 جون کی تاریخ 01-1-0 درج ہے اور مئی 1949ء کی تاریخ میں کشمیر کی صورت حال کے متعلق درج ہے۔

"کشمیر کمیشن کے مذاکرات جاری ہیں اللہ تعالیٰ ان کو پاکستان کے حق میں ختم کرے"

گھریلو اور ذاتی حالات کے بارے میں آپ کی ڈائری کے دو اوراق جو میری پیدائش سے متعلق ہیں:۔

آج سات اور آٹھ تاریخ کی درمیانی شب اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے 10 بجکر 54 منٹ پر لڑکا عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نومولود کی عمر دراز کرے۔ خادم دین بنائے خاندان اور احمدیت کے لئے مفید ثابت کرے۔ (آمین ثم آمین)(7-12-1949)

صبح کے وقت عزیز نومولود کے کان میں میں نے خود(-) دی اور نام مطابق ایک سابق خواب عبدالمالک رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ اس میں برکت دے (آمین)(8-12-1949)

جلسہ سالانہ کے ایام

جلسہ سالانہ کے ایام کی ڈائری کے چند اوراق بھی ملاحظہ ہوں

آج سوا دس بجے کے قریب برادر محمد عبدالعزیز صاحب و عزیز جبار ربوہ کے لئے براستہ لائل پور روانہ ہوئے۔ وہاں گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ ٹھہرنے کے بعد برادرم محمد عبداللہ کو ساتھ لے کر ربوہ کے لئے بذریعہ لاری چل کھڑے ہوئے اور ربوہ 5 بجے کے قریب بخیریت پہنچے۔ الحمدللہ (25-12-49)

آج صبح 8:30 بجے کے قریب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مع تمام جماعت ضلع جھنگ بطور امیر کے ملاقات کی اور پھر 10:30 بجے کے قریب جلسہ سالانہ کی افتتاحیہ دعا میں شمولیت کی گئی۔ اللہ کے فضل سے آج کے ہر دو اجلاس بہت کامیاب رہے۔ (26-12-49) جھنگ سے چھولداری لائی گئی تھی۔ اس میں قیام کیا گیا (27-12-49) جلسہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد تیس ہزار کے قریب تھی۔ خدا کے فضل سے واقعی حضرت مصلح الموعود کا الہام سچا ہو کر پورا ہوا اور جنگل میں منگل کا نظارہ اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ (28-12-49) آج صبح 8:30 بجے گاڑی سے براستہ لائل پور واپس ہوئے۔ اور لائل پور سے بذریعہ لاری سوار ہو کر 5 بجے کے قریب گھمیانہ پہنچ گئے۔ (29-12-49) والد صاحب مرحوم کو تصنیف و تالیف سے بھی شغف تھا۔ ابتدا میں شاعری بھی کی جو چند رباعیات پر مشتمل ہے اور "شجاع" تخلص کیا۔ آپ کی کتب میں درج ذیل کتابیں شامل ہیں۔

Choudhri,s Guide(1)

یہ پی سی ایس کی ایگزیکٹو برانچ کے امیدواروں کے لئے لکھی گئی تھی۔ اور اسے حمید برادرز بھوانہ بازار لائل پور نے 1959ء میں شائع کیا تھا۔

(2) احکام الٰہی (غیر مطبوعہ)

1981ء اور بعد کے سالوں میں قرآن کریم سے احکام جمع کئے تھے۔ ان کا نمبر 557 تک پہنچایا ہے۔ اسی طرح آپ نے پنجاب ریڈ کراس سوسائٹی کے ایک مقابلہ مضمون نویسی ماہ فروری 1932ء میں ایک کتابچہ "صحت کے لئے ہوا کیوں ضروری ہے" لکھا۔ جس پر آپ کو مبلغ پندرہ روپے انعام بھی ملے۔

آپ کا جسم کسرتی تھا۔ آپ نے ورزش کے لئے لکڑی کی دو موگریاں بھی رکھی ہوئی تھیں۔ اور جسم پر مالش کر کے ان دو موگریوں کو پھیر کر ورزش بھی کیا کرتے تھے۔ سوائے بیماری کے ساری عمر صبح کی سیر آپ کا معمول رہا۔

حج بیت اللہ کی آپ کو شدید خواہش تھی۔ جو ملکی قوانین کے پیش نظر پوری نہ ہو سکی۔ آپ چندہ جات نہ صرف خود اپنی طرف سے باقاعدگی سے ادا کرتے بلکہ اپنے مرحوم والدین کی طرف سے اور اپنی اہلیہ مرحومہ کی طرف سے بھی ادا کرتے تھے۔

قیام لاہور کے دوران مکرم خان عبداللطیف خان نتھا مرحوم پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے آپ کی خدمت میں حضرت المصلح الموعود کے سر مبارک کے بال اور حضرت مسیح موعود کی قمیص کے ٹکڑے کا تبرک بھی بھجوایا تھا۔ جو ہمارے پاس اب تک محفوظ ہیں۔ حضرت اقدس کی قمیص کے ٹکڑے کے بارے میں خان صاحب مرحوم لکھتے ہیں۔ "حضرت مسیح موعود کا تبرک میرے نانا حضرت سید عزیز الرحمان صاحب بریلوی جو 313 رفقاء...... میں سے تھے۔ ان کو حضرت اقدس کی قمیص ملی تھی۔ اس قمیص کا ترکہ ان کی بیٹی سیدہ کلثوم بانو اہلیہ حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب کو ملا تھا۔ اس کا یہ حصہ ہے۔"

بزرگوں کے خطوط

والد صاحب مرحوم کے کاغذات میں بزرگان سلسلہ کی چٹھیاں بطور خاص محفوظ رکھی ہیں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے (56) چھپن مکتوبات ہیں' ان میں سے چند ایک ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

مکرمی و محترمی چوہدری صاحب

منشی صاحب کے ہاتھ آپ کا خط ملا جزاکم اللہ آپ کی ہمدردی کا بہت ممنون ہوں آپ نے اس معاملہ میں بڑی ہمدردی اور توجہ کے ساتھ کام کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی جزائے خیر دے۔ آپ کے لئے دعا کرتا ہوں۔

(فقط والسلام مرزا بشیر احمد (13-7-1960)

مکرمی و محترمی چوہدری عبدالغنی صاحب

اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ دفتر کمشنر سرگودھا

ابھی ابھی آپ کا خط موصول ہوا اور خوشخبری سے اطلاع ہوئی۔ جزاکم اللہ خیرا۔ میں یہ خط اطلاع کی غرض سے افسر صاحب جلسہ سالانہ کو بھجوا رہا ہوں اللہ تعالیٰ آپ کا حافظ و ناصر ہو اور دین و دنیا میں ترقی دے۔

(والسلام مرزا بشیر احمد (4-12-1961)

باقی صفحہ 6 پر

محمود مجیب اصغر صاحب

حسنات دارین کی دعا

اس دور کی ایک خرابی اندھا دھند عقل کا استعمال ہے اور دعا کے پہلو کو بالکل نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ لیکن اس دور میں حضرت مسیح موعود نے دعا کی اہمیت پر جو روشنی ڈالی ہے اس نے اس مسئلہ کو بہت آسان اور قابل فہم بنادیا ہے ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت جب تک شامل حال نہ ہو اس وقت تک اس کام کی تکمیل کی کوئی گارنٹی Guarantee نہیں دی جاسکتی۔ شائد مجھے اس کے لئے کوئی مناسب الفاظ نہیں مل رہے۔ بس اتنا کہتا ہوں کہ اصل دعا ہی ہے اور تدبیر بھی (جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے ہی فرمایا ہے) دعا ہی کا ایک حصہ ہے دوسرے لفظوں میں تدبیر اور دعا یا محنت اور دعا لازم و ملزوم ہیں۔

قرآن کریم خدا تعالیٰ کا قول اور کائنات عالم اللہ تعالیٰ کا فعل ہے۔ اس کائنات میں بنی نوع انسان کو اشرف المخلوقات بنایا گیا ہے اور پھر اپنے اپنے حالات اور استعدادوں کے مطابق انہیں مختلف ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لئے جہاں عظیم جدوجہد کی ضرورت ہے وہاں دعاؤں کے بغیر ان ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں ادا نہیں کیا جاسکتا۔ یہی وجہ تھی کہ آنحضرت ﷺ جنہیں سب سے زیادہ اور عظیم ذمہ داریاں سونپی گئیں۔ آپ اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں عظیم جدوجہد اور ساری ساری رات خدا کے حضور سجدہ ریز ہو کر اس سے مدد مانگنے کی بدولت دنیا میں سب سے زیادہ معمور الاوقات شخصیت اور کامیاب ترین وجود بن گئے۔

روایتوں میں آتا ہے کہ آپ ایک بار بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے سورۃ البقرہ کی وہ دعا کر رہے تھے جس کا ذکر اس سورۃ کی آیت 202 میں ہے جسے عرف عام میں "حسنات دارین" کی دعا کہتے ہیں۔ اس پاک اور جامع دعا کا حضرت مسیح موعود نے ان الفاظ میں ترجمہ فرمایا ہے

"اے ہمارے رب! ہمیں اس دنیا میں بھی آرام و آسائش کے سامان عطا فرما اور آنے والے جہان میں بھی آرام اور راحت عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔"

(الحکم 24 مارچ 1903ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے دعائیہ خطوط کے جواب میں جو مکتوبات گرامی موصول ہوتے ہیں ان میں بھی اکثر اسی دعا کے حوالے سے لکھا ہوتا ہے کہ "اللہ تعالیٰ آپ کی سب مشکلیں آسان فرمائے۔ عزت و وقار کے ساتھ آپ کا سر بلند رکھے۔ سچی خوشی اور خوشحالی نصیب کرے اور دین و دنیا کی بہترین حسنات سے نوازے۔"

حسنات کیا ہیں

بعض اوقات میں نے سوچا کہ "حسنات" کیا ہیں۔ اس بارہ میں حضرت خلیفہ اول نے میری رہنمائی فرمائی حقائق الفرقان آپ کے فرمودات اور تحریرات کا مجموعہ ہے جو آپ نے قرآن کریم کی تفسیر و تشریح میں بیان فرمائیں۔ چنانچہ حقائق الفرقان جلد اول ص 238 پر حسنات دارین کے بارہ میں لکھا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:-

"دنیا کے حسنات میرے نزدیک یہ ہیں۔ (1) صحت (2) علم اور اس پر عمل (3) اللہ کی سچی عبادت اور اخلاص و توفیق خیر (4) رزق اتنا جتنا ضرورت ہو (5) نیک اولاد (6) نیک بی بی (7) عمدہ مکان (8) لباس اچھا (9) دوست اچھے (10) خاتمہ بالخیر۔ اور آخرت کے حسنات کے لئے میں کہہ لیا کرتا ہوں کہ جو تیرے حضور حسنہ ہو جسے تیرے پاک بندوں اولیاء و انبیاء نے حسنہ کہا ہے۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مصلح موعود نے اس دعا کا نہایت سلیس اور پیارا ترجمہ کیا ہے۔ وہ ترجمہ یہ ہے۔

"اے ہمارے رب! ہمیں اس دنیا کی زندگی میں بھی کامیابی دے اور آخرت میں بھی کامیابی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔"

(بحوالہ تفسیر کبیر جلد دوم ص 443)

اے ہمارے رب! دنیا میں ہم کو وہ چیز دے جو حسنہ ہو..... آخرت میں بھی ہمیں وہ چیز دے جو حسنہ ہو یعنی وہ بھی ظاہر و باطن میں ہمارے لئے اچھی ہو ہمیں دنیا کے عذاب نار سے بھی بچا اور آخرت کے عذاب نار سے بھی محفوظ رکھ۔"

اس کی تشریح اس کے علاوہ ہے جو تفسیر کبیر کے ص 445 سے ص 446 تک پڑھنے کے لائق ہے (جلد دوم)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نافلہ موعود نے پندرھویں صدی ہجری کے جلسہ سالانہ کے افتتاحی خطاب میں بعض قرآنی دعاؤں کا انتخاب فرمایا تھا اور پندرھویں صدی ہجری کے پہلے جلسہ سالانہ کا افتتاح ان دعاؤں سے کیا تھا یہ دعائیں النمل آیت 20، القصص آیت 25، التحریم آیت 9، البقرہ آیت 202 میں مذکور ہیں۔ اس (البقرہ آیت 202) دعا کا ترجمہ آپ نے ان الفاظ میں کیا ہے۔

"اے ہمارے رب! ہمیں اس دنیا کی زندگی میں بھی کامیابی دے اور حسنات سے نواز اور آخرت میں بھی کامیابی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔"

اس کے بعد آپ نے اپنے رب سے ان الفاظ میں مناجات کی۔ ربنا اے ہمارے رب! ہم تمام دوسرے ارباب سے توبہ کرتے ہوئے تیری طرف لوٹتے ہیں۔ انسان نے بہت سے ارباب بنالئے۔ اپنے حیلوں اور دغابازیوں پر اسے بھروسہ ہو گیا۔ اپنے علم یا قوت بازو کا انہیں گھمنڈ اپنے حسن یا مال و دولت پر انہیں فخر۔ اسی طرح کے ہزاروں اسباب ہیں جو ان کی زندگیوں کے ساتھ بطور ارباب لگے ہوئے ہیں۔

اے خدا! ہم نے ان سب کو ترک کیا۔ ان سے بیزار ہوئے۔ اے واحد لاشریک، سچے اور حقیقی رب! ہم تیرے حضور سر نیاز کو جھکاتے ہیں۔ اے خدا! ہماری دعاؤں کو سن اور ہماری مرادوں کو پورا کر۔ اور اپنے وعدوں کو جو اس زمانہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہماری زندگی میں ہمیں دکھا۔

اے خدا! سب لوگ جھوٹ ہی کو اپنا رب بنا بیٹھے ہیں۔ کہتے ہیں جھوٹ کے بدوں گزارہ مشکل ہے۔ بعض ہیں جو چوری اور رہزنی اور فریب دہی کو اپنا رب بنائے ہوئے ہیں۔ ان کا اعتقاد ہے کہ اس راہ کے سوا ان کے واسطے حصول رزق کی کوئی راہ نہیں۔ بعض ایسے ہیں جن کو اپنی ہی حیلہ بازیوں پر اعتماد اور بھروسہ ہے۔ ان کو خدا سے استغنا اور دعا کرنے کی کیا حاجت۔ لیکن اے خدا! ہمیں تو تجھ سے دعا کرنے کی اور مدد مانگنے کی حاجت ہے۔ ہماری حاجت روائی کر۔ ہماری دعاؤں کو سن اور انہیں قبول کر۔ اور ہم پر رحم کر۔ ہم ناچیز انسان ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ ہم میں کوئی خوبی نہیں۔ ہمارے عمل بھی ان بلندیوں تک نہیں پہنچے جن بلندیوں تک تو انہیں دیکھنا چاہتا ہے۔ مگر اے خدا! تو تو دیالو ہے۔ بخشش ہار ہے۔ تو دینے والا ہے۔ تو عطا کرنے والا ہے۔ تو نے ہماری زندگیوں سے بھی پہلے بے شمار ان گنت نعماء ہمارے لئے پیدا کر دیں۔ اب جب تو نے ہمیں پیدا کیا تو ہمیں توفیق دے کہ ہم تیرے حضور کچھ پیش کر سکیں اور ایسا کر کہ جو بھی ہم عاجزانہ رنگ میں ٹوٹی پھوٹی چیزیں تیرے حضور پیش کریں تو انہیں قبول کر لے اور اپنی رضا کی جنتیں ہمارے لئے مقدر کر دے۔"

(افتتاحی خطاب جلسہ سالانہ ربوہ 26 دسمبر 1980ء)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں "یہ ایک جامع دعا ہے جو (دین حق) نے سکھائی ہے اور جسے رسول کریم ﷺ بڑی کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔"

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 446)

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی حسنات دارین کی دعا کو کثرت سے پڑھنے کی توفیق دے اور احسن رنگ میں قبول فرمائے۔ اللھم آمین

رپورٹ: حبیب احمد۔ مربی انچارج نائیجیریا

الورین (Ilorin) کوارا سٹیٹ (Kwara State) (نائیجیریا) میں

دینی کتب کی نمائش

ایک اسلامی تنظیم القبلہ انٹرنیشنل پروموشن Al Qibla International Promotion Ilorin کوارا اسٹیٹ نے Exhibition Trade Fair کا انتظام کیا تھا جس میں مختلف تنظیموں کو شمولیت کی دعوت دی گئی تھی۔ جماعت احمدیہ نے بھی حصہ لیا۔ 10/ دسمبر 1999ء تا 8/ جنوری 2000ء تقریباً ایک ماہ پروگرام جاری رہا۔

14/ دسمبر احمدیہ ڈے (Ahmadiyya Day) مقرر کیا گیا۔ جس میں جماعت کو دعوت دی گئی کہ جماعت احمدیہ کی تاریخ، عقائد پر لیکچر ہوگا اور اس کے بعد سوال و جواب بھی ہوں گے۔ چنانچہ حافظ عبدالغنی شوبامبی (Hafiz A.G.Shobambi) مرکزی مربی نے لیکچر دیا اور سوالات کے جوابات دیئے۔ یہ پروگرام 11 بجے دوپہر تا 4 بجے شام جاری رہا۔ لوگوں نے بہت دلچسپی کا اظہار کیا اور جوابات سے مطمئن ہوئے۔

زائرین کے ریمارکس رجسٹر پر ریکارڈ کئے گئے تا بعد میں رابطہ ہو سکے۔ اہم شخصیات جنہوں نے ہماری اس نمائش کو دیکھا ان میں حسب ذیل شخصیات شامل تھیں:

1- Hon Justice S.o.Mohammad. (A member from State Assembly)

2- Alh.Saadu A Jimoh. (Director of Teaching serivces Commission.)

3- Al. Abu Sharif . (A Popular Jihadist and Chairman of ASA Local Government, Kwara State.)

کل 75 زائرین نے اپنے نام اور ریمارکس Visitor Book میں درج کئے۔ محتاط اندازہ کے مطابق تین ہزار افراد نے ہمارا Book Exhibition دیکھا۔

اس موقعہ پر دو خاندانوں کے پندرہ افراد بیعت کر کے جماعت میں شامل ہوئے۔ مقامی جماعت الورین کے خدام، داعیان الی اللہ اور معلمین نے دعوت الی اللہ اور احمدی لٹریچر کے تعارف کا فریضہ انجام دیا۔

(الفضل انٹرنیشنل 8 ستمبر 2000ء)

گلشن احمد نرسری میں پھولوں کی پنیری

گلشن احمد نرسری میں پھولوں کی پنیری

اہل ربوہ کی سہولت کی خاطر قسما قسم کے پھولوں کی پنیری نرسری میں برائے فروخت رکھی گئی ہے۔ باغبانی کا شوق رکھنے والے احباب کیلئے اپنے گھروں اور باغیچوں کو خوبصورت بنانے کا بہترین موقع ہے۔ آپ نرسری میں تشریف لا کر درج ذیل پھولوں کی پنیری حاصل کر سکتے ہیں۔

انچارج گلشن احمد نرسری
فون نمبر 213306

ACROCLINIUM ایکروکلائنم
انٹرنیم ایف۔ون۔ڈوارف
ANTIRRHINUM F-1 Extra DWF
انٹرنیم ایف۔ون۔ٹال
ANTIRRHINUM F-1 HYBRID TALL
انٹرنیم مختلف اقسام
ANTIRRHINUM (SNAPDRAGON)
VARIOUS VARIETIES
ALYSSUM الیسم۔بجری
AMARANTHUS امرینتھس
AGERATUM اجریٹم
ARCTOTIS آرک ٹوٹس
AQUILEGIA اکلیجیا
ASTER آسٹر
BRACHYCOME براچی کوم
BEGONIA بیگونیا
CAMPANULA کیمپانولا
CALENDULA گل اشرفی
CANDYTUFT چاندی ٹفٹ
CARNATION کارنیشن
COLEUS کولیس
CENTENREA سویٹ سلطان
(SWEET SULTAN)
CHRYSANTHEMUM کرائی سنتھیمم
CLARKIA کلارکیا
COSMOS کاسموس
CORN FLOWER کارن فلاور
CLIANTHUS کلائی انتھس
FLOWERING KALE سجاوٹی کیل
FLOWERING CABBAGE سجاوٹی گوبھی

سجاوٹی گوبھی ایف۔ون
FLOWERING CABBAGE
F-1 HYBRID
FREESIA فریزیا
GERANIUM جرینیم
CINERARIA سنانیریا
DAHLIA ڈیلیا
DAISY (BELLIS) ڈیزی
DELPHINIUM ڈیلفینیم
ڈائی انتھس۔پنک
DIANTHUS (PINK)
DIMORPHOTHECA ڈائی مور
DIGITALIS ڈیگیٹیلس
ESCHSCHOLTZIA اسکوزیا۔پارہ
GAZANIA گازانیا
GEMOLEPSIS پیلی ڈیزی
GERBERA جربرا
GODETIA گوڈیشیا
GYPSOPHILA جپسوفیلا
HELICHRYSUM ہیلی کریشم
HOLLY HOCKS ہالی ہک۔گل خیرا
IMPATIENS امپیشنز
LARKSPUR لارکسپر
لارکسپر
LARKSPUR HYACINTH
FLOWERED
LINERIA لائی نیریا
LINUM لائینم۔السی
LOBELIA لوبلیا
LUPINUS لوپن
MARI GOLD میری گولڈ۔گینڈا
MARIGOLD PYGMY جعفری
مسمبری انتھمم
MESEMBRY ANTHEMUM
MIMULUS مملس
MYOSOTIS مائیوسوٹس
NEMESIA نیمیشیا
NASTURTIUM نسٹرشیم
NIGELLA ناجلا
پینزی ایف۔ون سپر میجسٹک
PANSY F-1 HYBRID SUPER
MAJESTIC GIANT
پینزی ایف۔ون رائل
PANSY F-1 HYBRID

PANSY F-2 پینزی ایف۔ٹو
PANSY FORERUNNER پینزی فاررنر
PANSY پینزی الائیٹ
PANSY پینزی سوئس جائنٹ
PETUNIA پٹیونیانانا
پٹیونیا ایف۔ون ٹائی ٹن
PETUNIA F-1 TITAN
پٹیونیا کی مختلف اقسام
PETUNIA
VARIOUS VARIETIES
PHLOX GRFL فلاکس گرینڈی فلورا
PHLOX NANA فلاکس نانا ڈوارف
COMPACT BEAUTY
STAR PHLOX سٹار فلاکس
POPPY پوپی
PRIMULA پرائمولا
SALVIA سالویا
SALPIGLOSSIS سیلپیگلوسس
SCHIZANTHUS سجائی انتھس
STATICE سٹیٹس
STRAWBERIES سٹابری
STOCK DWARF سٹاک ڈوارف
STOCKS سٹاک امپیریل
STOCKS سٹاک جائنٹ ماموتھ
VERBENA وربینا
VIOLA وایلا
SWEET WILLIAM سویٹ ولیم
WALL FLOWER وال فلاور
SWEET PEAS سویٹ پیز۔پھول مٹر
STOCK GOLDCUT اسٹاک گولڈ کٹ

FLOWERING BULBS

DUTCH IRIS ڈچ آئرس (i)
GLADIOLUS گلیڈی اولا (ii)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہر قسم کے پھولدار پودوں کے حصول کے لئے گلشن احمد نرسری سے رابطہ کیجئے

بقیہ صفحہ 4

مکرمی ومحترمی!
آپ کا خط مورخہ 22-10-1962 موصول ہوا اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو دین و دنیا میں ترقیات سے نوازے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آپ یہ دعا کثرت سے پڑھا کریں۔
"رب کل شیء خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی"
آپ کی دعاؤں کا شکریہ "جزاکم اللہ خیرا"
(والسلام مرزا بشیر احمد (23-10-1962)

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے تین عدد مکتوبات محفوظ ہیں۔

والد صاحب مرحوم کے نام حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کے آٹھ رقعات بھی محفوظ ہیں۔

حضرت زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب مصنف شرح بخاری کی چھ چٹھیاں ہیں اور

قیام مرکز ربوہ کے بعد مکرم والد صاحب مرحوم تقریباً تمام جلسہ سالانہ، مجالس مشاورت، اجتماعات انصاراللہ وغیرہ میں باقاعدگی سے شریک ہوتے رہے۔ ان جلسوں وغیرہ کی سٹیج ٹکٹ آپ کے کاغذات میں موجود ہیں۔ قادیان کے آخری جلسہ سالانہ کے آخری روز کے احوال کا ذکر کرتے ہوئے اپنی ڈائری میں تحریر کرتے ہیں۔

علی الصبح حضرت صاحب کی ملاقات ہوئی۔ مقبرہ بہشتی گئے۔ واپسی پر بوندا باندی شروع ہو گئی حتیٰ کہ اولے آنے شروع ہوئے اس وجہ سے پہلے اجلاس میں حاضر نہ ہو سکے کیونکہ بازار میں ہی رکنا پڑا۔ سخت زور کی بارش ہوئی۔ تمام حاضرین جلسہ کو ٹی آئی کالج کے برآمدوں میں بیٹھنا پڑا یہاں تک کہ لاؤڈ سپیکر لگائے گئے تھے۔ حضور نے نماز باجماعت پڑھنے کی سخت تاکید کی۔"

محترم والد صاحب مرحوم صاحب مکاشفہ بھی تھے۔ ایک بار جب میں بی۔ کام کے امتحان میں پرچے کوئی زیادہ اچھے نہ دے سکا تو فکرمند تھا۔ ایک دن والد صاحب مرحوم نے اچانک بتایا کہ تم اتنے نمبروں میں کامیاب ہو جاؤ گے۔ جب رزلٹ آیا تو میرے نمبر والد صاحب کے بتائے ہوئے نمبروں کے مطابق تھے۔ الحمدللہ۔

مکرم والد صاحب مرحوم نے اپنی تمام سروس نہایت ایمانداری سے کی اور اس کے ساتھ ساتھ خدمات سلسلہ عالیہ احمدیہ بھی جاری رکھیں۔ اور ملازمت سے پنشن یاب ہونے کے بعد سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمات میں نہایت دلجمعی سے کام کرتے رہے۔ آپ کے بڑے بھائی محترم چوہدری محمد عبدالعزیز صاحب ایم۔ اے کی وفات پر روزنامہ الفضل میں محترم میاں محمد ابراہیم صاحب بوسٹن (USA) نے موصوف کے بارے میں جو نوٹ لکھا وہ مکرم والد صاحب مرحوم پر بھی صادق آتا ہے۔ یعنی سلسلہ کے معاملے میں انتہائی غیور اور نڈر حق کو حق کہنے والے 'بے لاگ' نہایت ہی دیندار اور دیانت دار اور افسر و ماتحت میں معروف تھے۔

اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے اور اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور درجات بلند فرمائے (آمین)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

تقریب شادی

○ عزیز مکرم احمد نعمان صادق صاحب ابن محترم ڈاکٹر محمد صادق صاحب جنجوعہ صدر حلقہ فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور کی تقریب شادی ہمراہ عزیزہ مکرمہ کرن شاہد صاحبہ بنت مکرم نور احمد صاحب مینیجر حبیب بینک شاہدرہ لاہور مورخہ 22۔ اکتوبر 2000ء کو منعقد ہوئی۔ قبل ازیں ان کا نکاح مورخہ 11۔ نومبر 1999ء کو محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ ربوہ نے پڑھا تھا۔ تقریب رخصتانہ کے موقع پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے ہی دعا کروائی۔ دوسرے روز آمنہ شادی ہال میں دعوت ولیمہ (بصورت عصرانہ) منعقد کی گئی جس میں لاہور شہر کے مربیان کرام اور دیگر احباب و خواتین نے شرکت کی۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ شادی دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

☆☆☆☆☆☆

ولادت

○ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم مجید احمد صاحب کارکن دعوت الی اللہ کو مورخہ 10-10-2000ء پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔

حضور انور نے ازراہ شفقت بچی کا نام "نادیہ مجید" عطا فرمایا ہے بچی مکرم احمد دین صاحب مرحوم سابق کارکن مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ کی پوتی اور مکرم نور احمد صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ حال مقیم دارالعلوم غربی کی نواسی ہے۔

درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولودہ کو باعمر۔ سعادت مند خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

☆☆☆☆☆☆

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم چوہدری عبدالسمیع صاحب بابت ترکہ مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب)

مکرم چوہدری عبدالسمیع صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب (سابق جنرل مینیجر واپڈا ماڈل ٹاؤن لاہور) بقضائے الٰہی وفات پاچکے ہیں۔ قطعہ نمبر 18/5 دارالصدر غربی ربوہ برقبہ 2 کنال ان کے نام بطور مقاطع گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ مکان / قطعہ ان کے سب ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے۔ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ مکرم چوہدری عبدالسمیع صاحب (بیٹا)
2۔ محترمہ نفیسہ بشیر صاحبہ (بیٹی)
3۔ محترمہ نعیمہ ادریس صاحبہ (بیٹی)
4۔ محترمہ صبیحہ ہارون صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

تقریب شادی

○ مکرم مجاہد احمد خان صاحب ابن مکرم عبدالمومن خان صاحب آف مردان صوبہ سرحد حال گلگشت کالونی ڈیفنس روڈ لاہور کینٹ کا نکاح مورخہ 6۔ اکتوبر 2000ء بروز جمعہ ہمراہ محترمہ عمرانہ احمد صاحبہ بنت مکرم چوہدری نور احمد بھلا صاحب مرحوم لاہور کینٹ بعوض ایک لاکھ روپے حق مہر مکرم طاہر محمود خان صاحب مربی سلسلہ بیت نور ماڈل ٹاؤن لاہور نے بعد از نماز عشاء پڑھا۔ اور 15۔ اکتوبر 2000ء بروز اتوار دعوت ولیمہ بصورت مشروبات منعقد ہوئی۔ مکرم مجاہد احمد خان صاحب محترم شیخ محمد عبداللطیف خان صاحب مرحوم آف مردان صوبہ سرحد کے پوتے ہیں۔

احباب کرام سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے اور ہر جہت سے دونوں خاندانوں کے لئے مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم محمد اکرم ساہی صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ لکھتے ہیں کہ ان کی پھوپھی محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری ممتاز احمد صاحب مرحوم چک نمبر 22/EB ضلع پاک پتن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور مورخہ 16۔ اکتوبر کو وفات پاگئیں۔ ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب قائد اصلاح و ارشاد مجلس انصار اللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے 4 بیٹیاں اور 3 بیٹے اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ چوہدری اعجاز احمد صاحب راولپنڈی اور مکرم چوہدری منظور احمد صاحب راولپنڈی کی والدہ تھیں۔ مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

ملکی خبریں قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 24۔ اکتوبر۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 21 سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 33 سنٹی گریڈ
بدھ 25۔ اکتوبر غروب آفتاب۔ 5-29
جمعرات 26۔ اکتوبر طلوع فجر۔ 4-55
جمعرات 26۔ اکتوبر طلوع آفتاب 6-17

کشمیر پاکستانیوں کے جسم میں رچ بس چکا ہے۔

چیف ایگزیکٹو نے بوائز کالج پلندری کے سبزہ زار میں بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ پاکستان کشمیر کا پرامن حل مذاکرات کے ذریعے چاہتا ہے۔ مگر ہندوستانی حکمرانوں کی ہٹ دھرمی کے باعث یہ مسئلہ حل نہیں ہو رہا ہے۔ پاکستان بار بار مذاکرات کی پیشکش کرچکا ہے۔ مگر بھارت کے حکمران اس مسئلہ کو صلح و صفائی کے بجائے طاقت کے بل بوتے پر حل کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کا وہی حل قبول کیا جائے گا جو کہ کشمیریوں کے لئے قابل قبول ہوگا۔ اس حوالے سے پاکستانی قوم اور حکومت اپنی ذمہ داریاں پوری کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر پاکستانیوں کے جسم میں رچ بس گیا ہے ہماری رگوں میں دوڑنے والے خون سے بھی کشمیر کی آزادی کی آواز آرہی ہے۔

گردن سے پکڑنے کی تیاری کررہے ہیں

چیف ایگزیکٹو نے کہا ہے کہ پاکستان کے خلاف زبان درازی کرنے والوں کی گردن پکڑنے کی تیاری کی جارہی ہے کراچی میں بم دھماکے پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی اور تخریب کاری کی اکا دکا وارداتوں پر قابو پانے کے لئے انتظامیہ کو حکمت عملی مرتب کرنے کی ہدایات جاری کی جارہی ہیں۔ پاکستان کے دشمنوں کو ملک میں امن وامان کی صورت حال بہتر ہونے پر یقیناً بے چینی ہوئی ہے جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے مجھے دلی ہمدردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دعوتوں میں ہلکا پھلکا کھانا ہونا چاہئے۔ مگر محدود اجازت پر لوگ آگے بڑھ جائیں گے۔

پرائمری تعلیم لازمی قرار دینے کا فیصلہ

ملک بھر میں پرائمری تعلیم لازمی قرار دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لئے آرڈی ننس کا مسودہ تیار کرلیا گیا ہے۔ اس بات کا انکشاف وفاقی وزیر تعلیم نے جاپانی ٹی وی کو انٹرویو میں کیا۔ انہوں نے کہا لڑکیوں کو پرائمری تعلیم دینے کے لئے خصوصی پراجیکٹ شروع کئے جائیں گے۔ اور آئندہ ساٹھ 60 فیصد سکول لڑکیوں کے اور 40 فیصد سکول لڑکوں کے کھولے جائیں گے۔

ڈالر پھر مہنگا

اوپن مارکیٹ میں امریکی ڈالر کی قدر میں ایک روپے کا اضافہ ہو گیا۔ جس سے مارکیٹ میں ڈالر 60 روپے سے بڑھ کر 61 روپے کا ہوگیا۔ ڈالر کی قدر میں اضافہ بینک ریٹ میں اضافے کے باعث ہوا۔ مارکیٹ میں ڈالر کی بہت ڈیمانڈ رہی۔ جس نے اس کی قدر میں اضافے میں بہت اہم کردار ادا کیا۔

کھلونا بم پھٹنے سے 5 طلبہ جاں بحق

چارسدہ کے ایک گاؤں میں کھلونا بم پھٹنے سے سکول کے پانچ بچے ہلاک ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق بچے سکول سے واپسی پر ایک کھلے میدان سے گزر رہے تھے کہ انہیں ایک کھلونا نظر آیا۔ بچوں نے کھلونے سے کھیلنا شروع کر دیا۔ کہ اچانک کھلونا ایک خوفناک دھماکے سے پھٹ گیا۔ اور پانچوں بچے موقع پر ہی ہلاک ہوگئے۔

نواز شریف کا 10 نکاتی فارمولہ

معزول وزیراعظم میاں نواز شریف نے مسلم لیگ اور حکومت مخالف سیاسی جماعتوں کے درمیان اشتراک عمل کے لئے جو تین رکنی مذاکراتی کمیٹی قائم کی ہے اسے 10 نکاتی گائیڈ لائن دی ہے مذاکراتی ٹیم جس 10 نکاتی ایجنڈے کو پیش نظر رکھے گی اس میں پہلا نکتہ یہ ہے کہ سیاسی جماعتیں کسی بھی غیر منتخب حکومت میں شامل نہیں ہوں گی۔ دوسرے فوج کے خلاف مشترکہ جدوجہد، تیسرے آئندہ منتخب ہونے والی حکومت کو آئینی مدت پوری کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ چوتھے احتسابی عمل کو قائم رکھنے کے لئے لائحہ عمل بنایا جائے گا۔ وغیرہ وغیرہ۔

سپاہ صحابہ کے کارکنوں پر فائرنگ 2 جاں بحق

بنارس کالونی میں دہشت گردوں نے ایک سوزوکی گاڑی پر اندھا دھند فائرنگ کردی جس کے نتیجہ میں دو افراد جاں بحق اور آٹھ زخمی ہو گئے۔ ہلاک اور زخمی ہونے والے ریلی کی شکل میں گھروں کو جارہے تھے۔ فائرنگ سے سڑک پر ٹریفک جام ہوگئی۔ اور علاقے میں زبردست خوف و ہراس پھیل گیا۔ زخمیوں کو فوری طور پر ہسپتال پہنچا دیا گیا۔

کلثوم نواز کی جائیداد

قومی احتساب بیورو نے تحقیقات کے ذریعے پتہ چلایا ہے کہ بیگم کلثوم نواز کے نام مری میں 3 کروڑ روپے کے بنگلے اور 20 کروڑ روپے کی قیمتی گاڑیاں بھی ہیں۔ جن کو پوشیدہ رکھا گیا۔ اس کے علاوہ کروڑوں کی جائیداد کو انہوں نے اپنے بیٹوں کے نام کر رکھا ہے۔

کیا آپ نے اپنے گھر اور ادارہ کے لئے سرخ کتاب تیار کرلی ہے

عالمی خبریں
عالمی ذرائع ابلاغ سے

حکمرانوں کا تختہ الٹ دیں

عراق نے سعودی عرب اور دیگر عرب ممالک کے عوام سے مطالبہ کیا ہے کہ اسرائیل کے لئے نرم گوشہ رکھنے والے حکمرانوں کا تختہ الٹ دیں۔ امریکہ اور صیہونی طاقتوں کے زیر اثر عرب حکمران اسرائیل کے خلاف سخت اقدام سے گریزاں ہیں۔ عوام انہیں ایوان اقتدار سے نکالنے کے لئے متحد ہو جائیں۔ کھلم کھلا بغاوت کا اعلان کر دیا جائے۔ سعودی عرب نے چار ہزار امریکی فوجیوں کو اڈا فراہم کر رکھا ہے۔ جہاں سے روزانہ عراقی شہریوں کو گولہ باری کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ عراقی ٹیلی ویژن نے نشریات روک کر حکمران انقلابی کونسل کا بیان جاری کیا۔

یوگوسلاویہ بوسنیا سفارتی تعلقات

یوگوسلاویہ نے بوسنیا سے سفارتی تعلقات بحال کرنے کا عندیا دے دیا ہے۔ یوگوسلادین صدر نے کہا ہے کہ 1995ء کے جنگ بندی کے معاہدے کا احترام کریں گے۔ تمام ہمسایہ ممالک سے کشیدگی سے پاک تعلقات قائم کرنا چاہتے ہیں۔

تامل باغیوں کا حملہ

تامل ٹائیگر باغیوں نے سری لنکا کے شمال مشرق میں قائم بحریہ کے ایک اہم اڈے پر خودکش بم سے حملہ کر کے ایک گن بوٹ اور دو بحری جہاز تباہ کر دیئے۔

121 افراد کو گولیوں سے اڑا دیا

آسام میں علیحدگی پسندوں نے 121 افراد کو لائن میں کھڑا کر کے گولیوں سے اڑا دیا۔ یونائیٹڈ لبریشن فرنٹ کے 7 گوریلے ایک گاؤں پر حملہ آور ہوئے۔ اور تمام افراد کو گھروں سے نکال کر گولیوں کا نشانہ بنا دیا۔

گرجا گھروں میں بم دھماکے

کرناٹک میں قانون نافذ کرنے والے اداروں نے جون اور جولائی میں آندھرا پردیش اور گوا سمیت دوسرے علاقوں میں بم دھماکوں کے الزام میں 4 پاکستانیوں سمیت 31 افراد پر فرد جرم لگا دی ہے۔ ملزموں میں زیادہ تعداد مسلمانوں کی ہے عیسائی تنظیموں نے دھماکوں کا الزام ہندو انتہاپسندوں پر لگایا تھا۔

امریکی وزیر خارجہ کا دورہ شمالی کوریا

میڈلن البرائیٹ امریکی وزیر خارجہ نے شمالی کوریا کے فوجی سربراہ سے ملاقات کی ہے دورہ کامیاب رہا تو صدر کلنٹن جنوری میں شمالی کوریا کا دورہ کریں گے۔ امریکی وزیر خارجہ اور شمالی کوریا کے سربراہ نے ایٹمی میزائیل پروگرام اور جزیرہ نما کوریا میں قیام امن کی کوششوں پر مذاکرات کئے۔

مارٹر گولوں سے حملہ

تہران میں پچھلے دو دنوں سے مارٹر گولوں سے حملہ ہوا ہے۔ اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ شہر کے شمالی حصے میں متعدد دھماکے ہوئے۔ تاہم فوری طور پر کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

دو چھوٹے طیارے تباہ

ارجنٹائن میں دو چھوٹے طیارے تباہ ہونے سے 11 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔

پرواز کے دوران روح پرواز کر گئی

سڈنی اور لندن کے درمیان 20 گھنٹے کی طویل فلائیٹ 28 سالہ کرسٹوفرسن کی موت کا باعث بن گئی۔ جو حرکت قلب بند ہونے سے ہوئی۔

تری پورہ میں تشدد

بھارتی ریاست تری پور میں تشدد کی وارداتوں میں ایک دہشت گرد سمیت 5۔ افراد مارے گئے۔

اسرائیلی فوج کے حملے

فلسطینی مظاہرین کو کچلنے کے لئے فلسطینی علاقوں پر اسرائیلی فوج نے گن شپ ہیلی کاپٹر سے حملے کئے۔ اسرائیلی فوجیوں کی ظالمانہ کارروائیوں سے شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 132 جبکہ 4 ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ فلسطینیوں کے مظاہرے جاری ہیں۔

پاکستان 71ء کے جرائم پر معافی مانگے۔

حسینہ واجد بنگلہ دیش کی وزیراعظم شیخ حسینہ واجد نے پاکستان سے ایک مرتبہ پھر مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنے ان جرائم کے بارے میں معافی مانگے جو 1971ء کی جنگ میں اس کی مسلح افواج نے کئے تھے۔

فینسی جیولرز
خالص سونے کے زیورات
فون دکان 212868 | محسن مارکیٹ
رہائش 212867 | اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: اظہر احمد۔ مظہر احمد

LOCAL INTERNET IN RABWAH
Authorised Dealer for Internet
PRIME COMPUTERS
Note: No Security Deposit, No Connection Fees for limited period only
6 مبشر مارکیٹ ریلوے روڈ۔ بالمقابل ریلوے گودام ربوہ
☎ 04524 - 214449. 211163

اعلان
احباب کی سہولت کیلئے کیوریٹو کلینک اور ہومیوپیتھک سٹور بروز جمعۃ المبارک
صبح 8:30 تا 12 شام 3 تا 6 کھلا رہے گا
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی
گول بازار ربوہ فون 771 / 213156

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر۔ ریفریجریٹر۔ ائرکنڈیشنر۔ ڈیزرٹ کولر۔ کوکنگ رینج۔
گیزر۔ ہیٹر۔ واشنگ مشین۔ مائیکروویو اوون اور سٹیبلائزر
فون 7223347-7239347-7354873
1۔ لنک میکلوڈ روڈ، جودھامل بلڈنگ لاہور

زراعت کے بارے میں مشوروں اور معلومات کے لئے نظارت زراعت سے رابطہ کیجئے

پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے ہومیو ڈاکٹر
پرانی اور موذی امراض مثلاً شوگر، دمہ، کینسر، بلڈ پریشر، تپ دق، السر، ایگزیمہ، نرینہ اولاد، لیکوریا نیز مٹی چھوڑ کورس اور چھوٹا قد کورس کیلئے رابطہ فرمائیں۔
38/1 دارالفضل ربوہ نزد چونگی نمبر 3۔ فون 213207

تشریف لایئے - آزمایئے
موٹر پوائنٹ
ہر قسم کی نئی اور پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت میں ایک نیا پرعزم اور قابل اعتماد شوروم
"ہمارا نصب العین دیانت داری اور صاف گوئی"
موٹر پوائنٹ
بالمقابل فضل عمر ہسپتال نزد۔ یو۔ بی۔ ایل
گولبازار ربوہ۔ آصف احمد ظفر بلوچ
فون نمبرز آفس 213439 گھر 211749 -11453

AMERICAN TRADERS (W.L.L.)
UNITED ARAB EMIRATES
We are supplying all kind of secondhand textile machinery to South Asian-fareastren and middle eastren countries since two decades.
We can also provide you services you need in U.A.E. while you are in Pakistan. We can assist you for all kind of import / export and other tradings.
Please Contact: **Shaker Ahmad.**
Tel: 00971-6-5334710 FAX: 00971-6-5334713
Mobile: 00971-50-6354262, Email: texmach@hotmail.com
Website: www.american-traders.net.ae
americantraders.bizland.com

CPL No. 61